

41140- اگر سردی ہو تو کیا احرام کی حالت میں جیکٹ پہننی جائز ہے؟

سوال

اگر سردی ہو تو کیا احرام کی حالت میں ہم جیکٹ یا کوئی اور چیز اوپر لے سکتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم محرم آدمی کونسے کپڑے زیب تن کر سکتا ہے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"محرم آدمی نہ تو قمیص پہنے اور نہ ہی پانجامہ، اور نہ ہی برانڈی اور نہ ہی موزے، لیکن اگر جوتے نہ ملیں تو پھر وہ پہنے جو ٹخنوں سے نیچے ہو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5458) صحیح مسلم حدیث نمبر (1177)

چنانچہ اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کے لیے کچھ مخصوص اشیاء پہننا ممنوع قرار دی ہیں، اور اس کے علاوہ باقی اشیاء مباح ہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی منع کردہ اشیاء جیسی اشیاء کو بھی ان ممنوعہ اشیاء پر قیاس کیا جائیگا، اس لیے جیکٹ یا عبا جب کندھوں پر رکھی جائے تو یہ ممنوعہ لباس میں شامل ہوگا، لیکن اسے پہننے بغیر سردی ختم کرنے کے لیے اوپر لیا جاسکتا ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اسی طرح اس ہر وہ چیز جو چادر اور تہ بند کی جنس سے ہو پہننا جائز ہے، اور وہ قبہ اور جبہ اور قمیص وغیرہ بھی اوڑھ سکتا ہے، آئہ کرام کے اتفاق کے مطابق وہ چوڑائی کے حصہ سے اٹا کر اپنے اوپر لے سکتا ہے، اس کا نچلا حصہ اوپر کر کے لے سکتا ہے، اور لحاف وغیرہ سے بھی ڈھانپ سکتا ہے، لیکن وہ اپنا سر نہ ڈھانپے مگر ضرورت کے وقت "انتہی".

دیکھیں: مجموع الفتاویٰ ابن تیمیہ (110/26).

اور شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ محرم کے لیے حرام لباس بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

"نہ تو وہ قمیص پہنے اور نہ ہی پگڑی اور برانڈی اور نہ ہی پانجامہ اور نہ ہی موزے، لیکن اگر اسے نیچے باندھنے کے لیے چادر نہ ملے تو وہ پانجامہ پہن سکتا ہے، اور اگر جوتے نہ ملیں تو وہ موزے پہن سکتا ہے۔

اور نہ ہی وہ ایسی چیز زیب تن کرے جو مندرجہ بالا اشیاء کے معنی میں ہوں، چنانچہ نہ تو وہ عبا اور نہ ہی قبا اور نہ ٹوپی اور بنیان وغیرہ بھی نہیں پہن سکتا "انتہی".

دیکھیں: کیفیت یومی المسلم مناسک الحج والعمرة (7-8).

اور ان کا یہ بھی کہنا ہے :

اور محرم شخص کے لیے پہنے بغیر قمیص اپنے جسم کے گرد لپیٹنے میں کوئی حرج نہیں، اور عباء کو بطور تہہ بند باندھ سکتا ہے، لیکن وہ اسے پہننے نہ جس طرح عام طور پر پہنی جاتی ہے " دیکھیں : مناسک الحج والعمرة (64).

اس بنا پر اگر موسم سرد ہو تو محرم شخص عباء یا کوئی چیز پہنے بغیر اپنے اوپر ڈال کر اسے بطور کحاف یا چادر استعمال کر سکتا ہے، اور اگر اسے سردی روکنے کے لیے کوئی چیز نہ ملے تو پھر جیکٹ پہنے بغیر اپنے اوپر ڈال کر سردی سے بچنے میں کوئی حرج نہیں، اور جیکٹ پہن بھی لے تو کوئی حرج نہیں لیکن وہ ہدیہ میں ایک بخر اذبح کر کے مکہ کے فقراء میں تقسیم کر دے، یا پھر تین روزے رکھے، یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے، ان تینوں میں کوئی ایک کام کر لے.

کیونکہ کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے کہ جب انہیں حالت احرام میں اپنا سر منڈوانے کی ضرورت پیش آئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

"سر منڈالو اور تین روزے رکھو، یا چھ مسکین کو کھانا کھلا دو، یا ایک قربانی کر دو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4190) صحیح مسلم حدیث نمبر (1201)

واللہ اعلم.